

☆ نظم بغور پڑھیے اور درج ذیل سوالات کے جوابات اپنے الفاظ میں تحریر کیجیے۔ [15]

چلا جا رہا تھا دڑم دڑم دڑم
اسے اس کے مالک نے چھوڑا وہیں
اکیلا بیاباں میں وہ رہ گیا
لگی پیاس اس کو تڑم تڑم تڑم
کہیں اس کو پانی نہ آیا نظر
بُرا حال اس اُونٹ کا ہو گیا
ملا ایک گیدڑ تڑم تڑم تڑم
اگر تجھ کو پانی کا دوں میں پتا
جہاں پر سے زخمی ہے تیری کمر
چلے پھر وہ مل کر تڑم تڑم تڑم
بھائی جہاں اُونٹ نے اپنی پیاس
مجھے گوشت اپنی زباں کا کھلا
کمر کا تھا وعدہ تڑم تڑم تڑم
زبان ہی کا وعدہ تھا تُو نے کیا
فریبی ہے تُو سخت جھوٹا ہے تُو
چچا! تو ہے جھوٹا تڑم تڑم تڑم
گواہ لے کے آیا ابھی دیکھ ہاں
اُچھل کود کرتا تڑم تڑم تڑم

بیاباں میں اُونٹوں کا اک قافلہ
تھی اک اُونٹ کی پیٹھ زخمی کہیں
وہ بوجھ اٹھانے کے قابل نہ تھا
بڑھی جب کہ گرمی دڑم دڑم دڑم
وہ پھرتا رہا خوب ادھر اور ادھر
کئی دن نہ پانی جب اس کو ملا
اسے پھرتے پھرتے دڑم دڑم دڑم
کہا اس سے گیدڑ نے، سُن اے چچا!
تیرا کھاؤں گا کچھ گوشت میں نوچ کر
ہوا اُونٹ راضی دڑم دڑم دڑم
وہ پہنچے وہاں ایک ندی کے پاس
کہا پھر تو گیدڑ نے لے اے چچا!
کہا اُونٹ نے واہ! دڑم دڑم دڑم
تو گیدڑ یہ بولا نہیں اے چچا!
کہا اُونٹ نے جھوٹ کہتا ہے تو
تو گیدڑ پکارا دڑم دڑم دڑم
پکارا یہ گیدڑ ٹھہرنا یہاں
کہہ کر وہ بھاگا دڑم دڑم دڑم

وہیں بھٹ میں رہتا تھا اک بھیڑیا
 کہ اُونٹ ایک پھانسا ہے میں نے یہاں
 یہ سُن کر بہت خوش ہوا بھیڑیا
 بہت جلد پہنچے وہ ندی کے پاس
 کہا بھیڑیے نے دَڑم دُم دَڑم
 زباں کے کھلانے کا وعدہ تھا ہاں
 جو وعدہ کیا تھا وہ سچ کر دکھا
 مکرنا ہے کیوں اب دَڑم دُم دَڑم
 کہا اُونٹ نے پیٹھ کا گوشت لو
 کہا اُونٹ نے میں تو مر جاؤں گا
 غرض اُونٹ بولا دَڑم دُم دَڑم
 کہ لو بھائی گیدڑ زباں کاٹ لو
 وہ بیٹھا جوں ہی اپنا منہ کھول کر
 کہا بھیڑیے سے دَڑم دُم دَڑم
 زباں اُونٹ کی تو ہے موٹی بہت
 ذرا آکے منہ سے زباں تھامنا
 کہا بھیڑیے نے دَڑم دُم دَڑم
 نہ تھی بھیڑیے کو مگر کچھ خبر
 کیا اُونٹ نے بند جھٹ اپنا منہ
 غرض بھیڑیے کی دَڑم دُم دَڑم
 تو گیدڑ بھی بھاگا یہ کہتا ہوا
 کہا اُونٹ نے تو بھی آ گوشت کھا
 دَڑم دُم دَڑم دَڑم دُم دَڑم

کہا اس سے گیدڑ نے سب ماجرا
 چلو کاٹ لیں چل کے اس کی زباں
 چلا ساتھ گیدڑ کے ہنستا ہوا
 جہاں اُونٹ بیٹھا ہوا تھا اُداس
 میں سچ بولتا ہوں خُوم تم خُوم
 میں سُنتا تھا جھاڑی کے پیچھے وہاں
 زباں اپنی گیدڑ کو جلدی کھلا
 مکرنا ترا ہے خُوم تم خُوم
 تو دونوں یہ بولے زباں ہی کا دو
 یہ دونوں پکارے ہمیں اس سے کیا
 بہت تنگ آکر خُوم تم خُوم
 خدا تم سے سمجھے گا اس بات کو
 تو گیدڑ کو آنے لگا دل میں ڈر
 کہ ہاں میرے پیارے! خُوم تم خُوم
 مری تھوٹنی اس سے چھوٹی بہت
 مجھے سہل ہو جائے گا کاٹنا
 بہت خوب اچھا! خُوم تم خُوم
 دیا ڈال جھٹ اُونٹ کے منہ میں سر
 دیا زور دانتوں کا بھی کر کے اونہہ
 پھٹی کھوپڑی جب خُوم تم خُوم
 ملی جھوٹ کی بھیڑیے کو سزا
 تو گیدڑ پکارا نہیں اے چچا!
 خُوم تم خُوم خُوم تم خُوم خُوم

